السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں بہت مدت سے یہ دستور ہے۔ کہ ماہ رمضان لمبارک کی ستائیسویں شب کوچندہ کر کے کچھ روشنی زیادہ کی جاتی ہے۔ اور جس قدر مستورات اور مرد جمع ہوتے ہیں۔ سب کو بعد نماز تراویح چائے پلائی جاتی ہے۔ اس کے بعد وعظ ہوتا ہے۔ وعظ کے بعد شیرینی اور کھجور اور اجوائن سب کو تقسیم ہوتی ہے۔ توکیا یہ فعل سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہ نیت ولیمۃ القرآن جائز ہے۔ محض ریا اور فخر کےلئے جائز نہیں۔

شرفیہ

صورۃ مذکورہ فی السوال ولیمہ القرآن کی نہیں ہے۔ اور یہ طریق مروجہ رسم ہے۔ لہذا ترک ہی بہتر ہے۔ ورنہ بدعات ایسے ہی بنتی ہیں۔

(تمت کتاب الصیام والحمد للہ اولا واخرا ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا امین (محمد داؤد راز

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص684

محدث فتویٰ